

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

محترم جناب مفتی صاحب:

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ اس شرط پر کوئی چیز خریدنا کہ اگر بک گئی تو ٹھیک ہے ورنہ واپس کر دوں گا، اس حوالہ سے دارالافتاء دارالعلوم کراچی سے دو متضاد فتوے جاری ہوئے ہیں، پہلا فتویٰ (۹۸/۱۸۰۰) ۲۰۱۶ء میں جاری ہوا جو مولانا طلحہ ہاشم صاحب رفیق دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی کا لکھا ہوا ہے، جس میں عرف کی بنیاد پر جواز کی گنجائش دی گئی ہے اور دوسرا فتویٰ (۲۸/۲۰۳۰) ۲۰۱۸ء میں جاری ہوا، جس کے مجیب مولوی اویس احمد سیالکوٹی ہیں، اور اس میں عدم جواز کا فتویٰ دیا گیا ہے۔

اس حوالہ سے شرعی رہنمائی درکار ہے کہ کون سا فتویٰ درست ہے؟ کیونکہ ہماری معلومات کے مطابق بلوچستان میں تقریباً ہر علاقے میں اس کا عرف بن چکا ہے اور لوگ باہمی رضامندی سے اس طرح کے معاملات کرتے ہیں کہ چیز اگر بک گئی تو ٹھیک ہے ورنہ آپ کی چیز واپس کر دی جائے گی۔

احسان عبدالعلی

وارڈ نمبر ۷ ضلع پشین

0312 2664464



بسم اللہ الرحمن الرحیم

فدوی نمبر: ۹۸/۱۸۰۰

محبت: مولانا طلحہ علی شمس صاحب

محترم مفتی صاحب، السلام علیکم!

۱) میں اور میری بہن کپڑوں کا روبرا کرتے ہیں طریقہ جس کا یہ ہے کہ میری بہن کسی خاتون سے کپڑے ادھار لاتی ہے، وہ خاتون بتا دیتی ہے کہ کون سا کپڑا کتنے کا ہے اگر بک جائے پیسے ورنہ کپڑے لوٹا دینا، ان کپڑوں پر میری بہن کچھ منافع رکھ کر مجھے بتا دیتی ہے کہ اگر یہ کپڑے بک جائیں تو اتنے اتنے پیسے دیدینا ورنہ کپڑے واپس کر دینا، پھر آگے میں کچھ منافع رکھ کر ان کپڑے کو بیچ دیتی ہوں پھر جتنی رقم بہن سے ملے ہوئی تھی میں اس کو دے دیتی ہوں اور منافع اپنے پاس رکھ لیتی ہوں اور جو کپڑے نہیں بکتے وہ واپس کر دیتے ہیں، کیا یہ طریقہ درست ہے؟ پہلے میں یہ کرتی تھی کہ سارے کپڑے خرید لیتی تھی پھر بیچتی تھی مگر جو کپڑے نہیں بکتے تھے ان کپڑوں کی وجہ سے میرے کافی پیسے پھنس جاتے تھے لہذا پھر میں نے یہ طریقہ اختیار کر لیا۔

۲) دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ میری بہن نے اس دفعہ بہت سے کپڑے بذات خود خرید لئے، کافی کپڑے اس کے بک بھی گئے مگر کچھ کپڑے نہ بک سکے، اس نے منافع رکھ کر قیمت مجھے بتا دی کہ ان کپڑوں کو بیچ دوں مگر جتنی قیمت اس نے بتائی ہے اس پر بیچوں کیونکہ اس کا خیال ہے کہ اگر مزید منافع رکھوں گی تو شاید اس قیمت یہ کپڑے نہ بک سکیں گے، اور اس کا کہنا ہے کہ کپڑے بک جائیں گے تو ہر سوٹ پر 100 روپے دیدیگی۔ میں نے اس کے کہنے کے باوجود کچھ پیسے بڑھا کر وہ کپڑے بیچ دئے، کیا میں اب اس سے ہر سوٹ پر سو روپے لی سکتی ہوں یا نہیں؟ جو اب دیکر عند اللہ ماجور ہوں اور شکر یہ کاموقع عنایت فرمائیں۔ فقط والسلام

اہلیہ عبید





بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

### الجواب حامدا ومصليا

﴿۱﴾۔ صورت مسئلہ میں ”کپڑے نہ کپڑے پر واپس کرنے کی شرط“ اگر آپ کی بہن یا آپ خود نہ لگاتی ہوں بلکہ بیچنے والی خاتون نے آپ کے شرط لگائے بغیر خود یہ پیشکش اور وعدہ کر رکھا ہو کہ اگر یہ کپڑے نہیں لگے تو میں واپس لے لوں گی اور اپنے وعدہ کے مطابق واپس لے لیں تو اس صورت میں یہ معاملہ درست اور جائز ہے (لأنه ليس فيه بيع وشرط) اور اگر خریدتے وقت یہ بات زبانی یا عملی طور پر مشروط بھی ہوتی ہو کہ ”نہ کپڑے کی صورت میں فروخت کرنے والی

خاتون کو وہ کپڑے واپس لینے ہوں گے“ جیسا کہ آجکل اس شرط کا عرف ہو چکا ہے، تب بھی اس معاملے کی گنجائش معلوم ہوتی ہے، بشرطیکہ یہ صورت مفضی الی المنازعہ نہ ہو یعنی فریقین میں اس سے جھگڑا اور اختلاف نہ ہوتا ہو (لأن الظاهر أنه بيع منروط وليس بتعليق بيع لأعما لا تعلقان البيع على وحود المشتري بل تعلقان البيع ونشروطان فيه الرد والإقالة إن لم تجدا من ينزي مهما ، ولا يكون تعليق البيع بل هو بيع شرط فيه الإقالة وشرط الإقالة في البيع وإن كان في الأصل شرطا فاسدا مخالفا لخصي عقد البيع كما صرح به الفقهاء لكنه لا ينبغي لنا اليوم أن نحكم بفساد العقد بسبب هذا الشرط لكون هذا الشرط شائعا دائما عرف زماننا ، وقد تقرر أن الشرط الفاسد إذا جرى به العرف لا يفسد به البيع وتنتظر العبارات: ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴

(١) فقه البيوع (١ / ٥٠٤)

البيع بشرط وجود من يشتريه من المشتري وهناك طريق منيع في الأسواق أن من يريد أن يبيع أشياء إلى تاجر تلك الأشياء ، فإن التاجر لا يقبل أن يشتري منه فوراً ، بل يقول له : إني أقبل أن تضعها عندي على أن إن وجدت مشترياً لها ، اشترتها منك . ولو اعتبر العقد بينهما عقد بيع مشروط بأن يجد المشتري مشترياً آخر منه ، ففيه عدة معظورات من الناحية الشرعية . منها أنه بشرط يخالف لمقتضى العقد ، أو بيع معلق على شرط . ولكن هناك طريقان للوصول إلى هذا الغرض : الأول : أن يبيع تلك الأشياء إلى التاجر وجعله سمساراً يبيعها إلى المشتري لقاء عمولة يدفعها إلى التاجر . والثاني : أن يشتري التاجر منه تلك الأشياء بخيار شرط إلى مدة متفق عليها . فإن وجد مشترياً ، باعها إليه ، وينفذ به البيع الأول . وإن لم يجد مشترياً خلال المدة ، ردها إلى البائع الأول بخيار الشرط .

(٢) الهداية مع البناية - (٨ / ٥٤)

وفي هذه المسألة (مسألة خيار النقد) قياس آخر ، وإليه مال زفر ، وهو أنه يبيع شرط فيه إقالة فاسدة لتعلقها بالشرط ، واشتراط الصحيح منها فيه مفسد للعقد ، فاشتراط الفاسد أول ،

(٣) البناية شرح الهداية - (٨ / ٥٤)

والبيع بشرط الإقالة الصحيحة باطل

(٤ / ١٦) في حاشية الشلبي على تبيين الحقائق -

(٦ / ٢٠) بحر الرائق ، دار الكتاب الاسلامي -

المبيع لبيع بطل خياره لو اشترى أرضاً مع حرثه فسقى الحرث أو فعل منه شيئاً أو حصده أو عرض

(٥) العناية شرح الهداية - دار الفكر - (٦ / ٣٤٠)

إذا عرض المبيع بشرط الخيار على البيع بطل خيار الشرط

(٦) مجلة الأحكام العدلية - (١ / ٦١)

(المادة ٣٠٤) الإجازة الفعلية هي كل فعل يدل على الرضا والفسخ الفعلي هو

كل فعل يدل على عدم الرضا مثلاً لو كان المشتري مخيراً وتصرف بالمبيع تصرف

الملاك كأن يعرض المبيع للبيع أو يرهنه أو يجره كان إجازة فعلية يلزم بها البيع

(٧) مجلة الأحكام العدلية - (١ / ١٧)

(المادة ١٣) : لا عبرة للدلالة في مقابلة التصريح .

(۸) دور الحکام فی شرح مجلۃ الأحکام - (۱ / ۳۱)  
 (لا عبرة للدلالة في مقابلة التصريح) لأن دلالة المال في مقابلة التصريح ضعيفة،  
 فلا تعتبر مقابلة للتصريح القوي.  
 مجلۃ الأحکام العدلیة - (۱ / ۱۰۶)

(المادة ۵۷۲) لو أطلق العقد حين الاستحجار للأجير أن يستعمل غيره  
 (المادة ۵۷۳) قول المستأجر للأجير اعمل هذا الشغل [إطلاق]، مثلاً لو قال أحد  
 للخباط عوط هذه الجبة بكذا دراهم من دون تنفيذ بقوله عوطها بنفسك أو بالذات  
 وعاطها الخباط بخلفته أو عباط آخر يستحق الأجر المسمى وإن تلفت الجبة بسلا  
 تعد لا بضمن.

۴۔ صورتِ مسئلہ اگر آپ نے یہ کپڑے بہن سے خریدے نہیں تھے بلکہ بہن نے آپ کو یہ کپڑے بیچنے  
 کیلئے دیئے تھے اور آپ انکی کیسٹن ریکارڈ تھیں (جیسا کہ سوال سے ایسا ہی ظاہر ہوتا ہے) تو اس صورت میں آپ کیلئے طے کی  
 گئی اجرت (۱۰۰ روپے) لینا درست ہے۔ البتہ باقی تمام قیمت بہن کو لوٹانا ضروری ہے یعنی بہن کے بتائی ہوئی قیمت سے جتنی  
 زائد قیمت آپ نے وصول کی ہے، وہ بھی بہن ہی کی ملکیت ہے۔ البتہ اگر بہن وہ زائد نفع اپنی خوشی سے انعام کے طور پر آپ کو  
 دیدیں تو آپ کیلئے اسکو قبول کرنا جائز ہے۔

دور الحکام فی شرح مجلۃ الأحکام - (۱ / ۶۶۲)

[المادة ۵۷۸) أعطى أحد ماله لدلال وقال يعه بكذا دراهم]

(المادة ۵۷۸) لو أعطى أحد ماله لدلال، وقال يعه بكذا دراهم فإن باعه الدلال  
 بأزيد من ذلك فالفضل أيضا لصاحب المال، وليس للدلال سوى الأجرة. لو  
 أعطى أحد مالا للدلال، وقال يعه اليوم بكذا قرشا فإن باعه الدلال بأزيد من  
 ذلك فالفضل أيضا لصاحب المال؛ لأن هذا الفضل بدل مال ذلك الشخص،  
 فكما أن ذلك المبدل كان ماله فالبديل يلزم أن يكون كذلك، وليس للدلال سوى

أجرة الدلالة (علي أفندي بزيادة).....

والله تعالى اعلم  
 محمد ع

محمد طلحة ہاشم عفی عنہ

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۲۲ رجب المرجب ۱۴۳۵ھ

۳۰ اپریل ۲۰۱۶ء

الجواب صحیح

محمد ع  
 ۳۰/۴/۲۰۱۶ء

صحیح  
 البیت  
 اشرفیہ  
 ۲۲ رجب المرجب ۱۴۳۵ھ



10301

بسم اللہ الرحمن الرحیم  
الجواب حامداً ومصلياً  
کوئی چیز کو خریدنا اور فروخت کرنے سے پہلے اس کا مالک ہونا ضروری ہے۔ البتہ اس کے متبادل مندرجہ ذیل صورتوں میں اختیار کیا جاسکتا ہے:

۱۔ جہاں خریدنے والے کو خریدنے سے پہلے عیوضہ طور پر یہ معاہدہ کر کے کہ وہ کوئی دوسرا شخص سے مال خریدے اور اس کے متبادل مندرجہ ذیل صورتوں میں اختیار کیا جاسکتا ہے:

دوسری صورت یہ ہے کہ کراچی والا شخص، کوئی دوسرا شخص سے ابتدا ہی خرید و فروخت کا معاملہ نہ کرے بلکہ خریدنے سے پہلے عیوضہ طور پر یہ معاہدہ کر کے کہ وہ کوئی دوسرا شخص سے مال / سامان خریدے گا اور سامان خریدنے کے بعد جو سامان فروخت ہو جائے گا اس کی متعین قیمت ادا کرے گا اور اگر سامان فروخت نہ ہو تو واپس کر دے گا اور کوئی دوسرا شخص اس پر راضی ہو پھر عیوضہ طور پر خرید و فروخت کا معاملہ کرے اور اس میں یہ شرط نہ لگے تو ایسا معاملہ کرنا جائز ہے۔ (ماخذ: التبیان ۱۶۰۹/۸۱)

کتاب المغایب (۱/۱۵۸):

قد قرر جمهور الفقهاء جواز أخذ الآخر على الوكالة

الدر المختار وحاشية ابن عابدین (رد المحتار) - (۵/۸۴)

(قوله ولا يبيع بشرط) شروع في الفساد الواقع في العقد بسبب الشرط

لنتبیه - صلی اللہ علیہ وسلم - عن یحییٰ وشرط، لكن ليس كل شرط يفسد البيع

مخر. وأشار بقوله بشرط إلى أنه لا بد من كونه مقارناً للعقد؛ لأن الشرط

الفاسد لو تحقق بعد العقد، قبل بالتحقق عند أبي حنيفة، وقيل: لا وهو

الأصح كما في جامع الفصولين لكن في الأصل أنه يلتحق عند أبي حنيفة

وإن كان الإلحاق بعد الافتراق عن المجلس، وقامه في البحر. قلت: هذه الرواية

الأخرى عن أبي حنيفة وقد علمت تصحيح مقابلهما، وهي قولهما ويؤيده ما

قدمه المصنف تبعاً للهداية وغيرها، من أنه لو باع مطلقاً عن هذه الآجال ثم

أجل الثمن إليها صح فإنه في حكم الشرط الفاسد كما أشرنا إليه هناك ثم

ذكر في البحر أنه لو أخرجته مخرج الوعد لم يفسد. وصورته كما في الولوالجية

قال اشتر حتى أبنى المواط اه.



9-6-395

5554

7-765

کراچی میں موجود شخص کوئٹہ میں موجود ایک کاروباری شخص سے خرید و فروخت کا معاملہ کرتا ہے جس کی تفصیل یہ ہے کہ کوئٹہ والا شخص سامان کراچی بھیجے گا جو کراچی والا خرید لے گا لیکن کراچی والا شخص یہ شرط لگاتا ہے کہ اگر میں یہ سامان کراچی میں نہ بیچ سکا تو تمہیں (کوئٹہ والے شخص کو) یہ سامان مجھ سے واپس خریدنا ہو گا۔ یہ شرط لگانا درست ہے یا نہیں؟ اس شرط کے ساتھ کاروبار درست ہے یا نہیں؟

سائل: راجیل، لاندھی

پتہ: مہر عثمان بن عفان (مدراہ)

فون نمبر: 9345-2726764

(جواب منسلک ہے)



جامع الفصولين - محمود بن إسرائيل ابن قاضي سناوه - (١ / ١٤٠)  
 ولو ذكرنا البيع بلا شرط ثم ذكرنا الشرط على وجه العدة جاز البيع وزم الوفاء  
 بالوعد إذ المواعيد قد تكون لازمة فيجعل لازماً لحاجة الناس

البحر الرائق، دارالكتاب الاسلامي - (٦ / ٨)  
 وإن ذكرنا البيع بلا شرط ثم شرطه على وجه المواعدة جاز البيع وزم الوفاء  
 وقد يلزم الوعد لحاجة الناس فرارا من الربا فيبلغ اعتادوا الدين والإجارة وهي لا  
 تصح في الكرم وبحار الإجارة الطويلة ولا يكون ذلك في الأشجار فاضطروا  
 إلى بيعها وفاء وما ضاق على الناس أمر إلا اتسع حكمه وقد نص في غريب  
 الرواية عن الإمام أن البيع لا يكون تلجئة حتى ينص عليها في العقد وهي  
 والوفاء واحد

ولو شرطه ثم عقدا مطلقا إن لم يقرأ بالبناء على الأول فالعقد جائز ولا عبرة  
 بالسابق كما في التلجئة عند الإمام..... والله سبحانه وتعالى اعلم.

محمد اويس سيالكوتي كان الله لك

دار الافتاء جامع دارالعلوم كراچی

٢٢ / ربيع الاول / ١٤٣٠ هـ

٣ / ديسمبر / ٢٠١٨ م

البراهم صحیح

١

محمد اعجاز الحق  
 محمد اعجاز الحق  
 محمد اعجاز الحق

٢٢ / ربيع الاول / ١٤٣٠ هـ

الجواب صحیح

دار الافتاء جامع دارالعلوم كراچی

٢٢ / ربيع الاول / ١٤٣٠ هـ

٣ / ديسمبر / ٢٠١٨ م





بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
الجواب حامدًا ومصليًا

آپ نے سوال کے ساتھ جو دو فتاویٰ منسلک کیے ہیں ان میں سے ایک فتویٰ جس کا نمبر (۲۸/۲۰۳۰) درست ہے کہ خرید و فروخت میں یہ شرط لگانا کہ "اگر سامان فروخت ہو گیا تو ٹھیک ہے ورنہ سامان بیچنے والے (بائع) کو واپس کر دیا جائے گا" درست نہیں، کیونکہ یہ درحقیقت معاملہ کو خریدار کے ملنے پر معلق اور موقوف کرنا ہے جس سے معاملہ شرعاً فاسد ہو جاتا ہے، لہذا ایسی شرط لگانے سے اجتناب کرنا ضروری ہے۔ البتہ متبادل کے طور پر دونوں فتاویٰ میں جو بے غبار صورتیں لکھی ہوئی ہیں، وہ صورتیں اختیار کی جاسکتی ہیں۔

مزید تحقیق اور غور و فکر کے بعد مذکورہ موقف ہی درست معلوم ہوتا ہے لہذا فتویٰ نمبر (۹۸/۱۸۰۰) میں ذکر کردہ جو ازوالے موقف سے رجوع کیا جاتا ہے۔

«درر الحکام شرح غرر الأحکام» (۲/ ۱۹۹):

(ما يبطل بالشرط الفاسد ولا يصح تعليقه بالشرط) هاهنا أصلان أحدهما أن كل ما كان مبادلة مال بمال يفسد بالشرط الفاسد... وثانيهما أن التعليق بالشرط المحض لا يجوز في التمليكات؛ لأنه من باب القمار.

«البيع بالتصريف للشيخ محمد تقي العثماني» (ص ۱) (غير مطبوعه)

فإن البيع بالتصريف اصطلاح حادث، وليس اصطلاحا فقهيا، فلا يوجد ذكره بهذا الاسم في كتب التراث الفقهي. وإن هذا الصطلاح يطلق على نوعين من التعامل.

النوع الأول: هو أن من يريد أن يبيع بضاعة إلى تاجر تلك البضاعة، فإن التاجر يقول له: إني أقبل أن أشتريها منك بثمان متفق عليه على أن أجد مشتريا لها، فإن لم أجده فهي ردّ عليك. ثم قد يكون الشرط منصوصا، وموقتا بزمن في العقد أو غير منصوص لكن مشروطا بحكم العرف.... أمّا النوع الأول فإن اعتبر العقد بينهما عقد بيع مشروط بأن يجد المشتري مشتريا آخر منه، فإنه بيع معلق على وجود مشتري آخر. والبيع المعلق على شرط فاسد عند الأئمة الأربعة.

«الفقه الإسلامي وأدلته للزحيلي» (۵/ ۳۴۴۸):

حكهما: اتفق الفقهاء على عدم صحة البيع المعلق أو المضاف، لكن يسمى ذلك فاسداً في اصطلاح الحنفية، وعند غيرهم هو باطل.



وعلى هذا، فلا يصح تعليق البيع ولا إضافته إلى زمن في المستقبل؛ لأنه من عقود التمليكات للحال، وهي لا تقبل الإضافة للمستقبل، كما لا تعلق بالشرط لما فيه من المقامرة، أي التعليق بالخطر.

يظهر مما ذكر أن علة فساد هذين النوعين من البيع: هو ما تشتمل عليه من الغرر، إذ لا بدري العاقدان في البيع المعلق هل يحصل الأمر المعلق عليه، أو لا يحصل، كما لا بدريان متى يحصل. وفي البيع المضاف لا بدري العاقدان كيف يكون المبيع في المستقبل، وكيف يكون رضاهما بالعقد ومصالحتهما فيه عند ترتيب أثر البيع عليه. ----- والله سبحانه وتعالى اعلم

معافاة الله

الجواب صح

دارالافتاء جامعة دارالعلوم كراچی

۹ / رجب / ۱۴۴۴ھ

۲ / جنوری / ۲۰۲۳ء

الجواب صحیح  
محمد عبد

۹ / ۱۴۴۴ھ



الجواب صحیح  
محمد عبد

۱۲ / ۱۴۴۴ھ

الجواب صحیح  
محمد عبد

۱۳ / ۲ / ۲۰۲۳ء



مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی

۹ / رجب / ۱۴۴۴ھ

۲ / جنوری / ۲۰۲۳ء



الجواب صحیح

۱۲ / ۷ / ۱۴۴۴ھ

الجواب صحیح

محمد عبد

